Rampur State Gazette.

رامپور اسٹیٹ گزٹ

بحکم اعلحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

(نمبر ۷) مطبوعہ دوشنبہ بتاریخ ۲۷ ذالحجہ ۱۳۵۷ھ مطابق ۲۰ فروری ۱۹۳۹ء (جلد ۵۱)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

۱	منظوری اشاعت اعلان حسب دفعہ ۲ فقرہ ح قانون افیون و مسکرات ریاست رامپور ۱۹۲۹ء	۲	۴	منظوری ترمیم قواعد زادراہ و خوراک گواہان مقدمات چالانی پولیس و مستغاثہ	۴
۲	منظوری سواری الاونس وغیرہ اسٹیٹ ہیلتھ افیسر صاحب	۳	۵	منظوری عطائے اجازت بحکم عالیجناب صاحب منسٹر بہادر نسبت اپیل برآمد	۵
۳	" گریڈ نائب جیلر صاحب	۳ و ۴	۶	متفرق احکام اجلاس ہمایوں	۵ تا ۶

آرڈرزان اسٹیٹ کونسل رامپور

۱	منظوری مسودہ قانون تحفظ دیہات سرکاری ۱۹۳۹ء	۷	۳	منظوری اضافہ گریڈ بہ تنخواہ ایس بی داؤد صاحب اسسٹنٹ سرجن ـ	۸
۲	" تقرر محمد اسمٰعیل خاں صاحب اسسٹنٹ کلرک بادہ پنجاب	۷ و ۸			

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایوں علیحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

حکم ۱

۱۳ فروری ۱۹۳۹ء

بعراحت رپورٹ اعلان کی منظوری دیجاتی ہے سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

معروض — جناب عالی — میر سائند

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰ فروری ۱۹۳۹ء میں عالیمرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس انچارج محکمۂ آبکاری کی تجویز بدیں خلاصہ پیش ہوئی کہ قانون افیون و مسکرات ریاست رامپور ۱۹۲۵ء کی دفعہ (۲) فقرہ (ح) میں شئے "مسکر" کی تعریف کی گئی ہے۔ جس میں افیون و کوکین وغیرہ شامل ہیں" اور ایسی ہر دوسری شئے داخل ہے جسکی بابت ریاست نے مسکرات کی اصطلاح میں داخل ہونے کا اعلان کر دیا" چونکہ اصل قانون مسکرات و افیون وغیرہ جس کی بنا پر قانون مسکرات و افیون ریاست رامپور نافذ ہوا ہے۔ چرس بھنگ اور گانجہ اور ان سے تیار شدہ جملہ اشیاء مسکرہ سے ہی متعلق ہے اور انکے مقدمات اس ہی قانون کے ماتحت چلائے جاتے ہیں لہذا قانون افیون و مسکرات ریاست رامپور میں بھی ان تینوں اشیاء مسکرہ کے شمول کی ضرورت ہے۔ کیونکہ قانون افیون وغیرہ اور قانون آبکاری میں ان اشیاء مسکرہ کے متعلق جرائم کا کوئی تذکرہ نہیں ہے بنا بر آں ضرورت ہے کہ دفعہ (۲) فقرہ (ح) قانون افیون و مسکرات ریاست رامپور ۱۹۲۵ء کے تحت اعلان مندرجہ ذیل منجانب گورنمنٹ رامپور شائع کیا جائے۔

اعلان

بربنائے اختیارات جو حسب دفعہ ۳ قانون افیون و مسکرات نافذالوقت ریاست رامپور ریاست کو حاصل ہیں، اعلان کیا جاتا ہے کہ قانون افیون و مسکرات ریاست رامپور ۱۹۲۵ء کی دفعہ (۲) فقرہ "ح" میں شئے مسکر کی تعریف میں چرس و بھنگ اور گانجہ اور جملہ اشیائے مسکرہ جو ان تینوں اشیاء سے تیار کیگئی ہوں شامل کیجاتی ہیں

کونسل نے اعلان مذکور کی منظوری اور درج گزٹ کئے جانے سے اتفاق کیا ہے لہذا ترتیجواء مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری و اندراج اعلان بگزٹ ریاست شرف نفاذ پائے زیادہ حد ادب دولت و اقبال بادید

عرضے

ترتیجواء دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر مورخہ ۱۱ فروری ۱۹۳۹ء

حکم :- ۱۳ فروری ۱۹۳۹ء

بوجب رپورٹ تجویز کونسل منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض — جناب عالی — میرساند

قبل ازیں سینیٹری انسپکٹران کے الاؤنس وسفر خرچ کا معاملہ اجلاس ہمایوں سے بحکم صادرہ ۳۰ جولائی ۱۹۳۶ء طے ہو چکا ہے لیکن اسسٹنٹ ہیلتھ افسر صاحب کے بارہ میں کونسل نے جلسہ منعقدہ ۳ جولائی ۱۹۳۶ء میں تجویز کیا تھا کہ ان کو پچاس روپیہ ماہانہ سواری الاؤنس جو مل رہا ہے بدستور ملتا رہے اور کنوینس الاؤنس کا معاملہ یکجائی طے ہوگا اس سلسلہ میں عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر نے تحریک کی ہے کہ اسسٹنٹ ہیلتھ افسر صاحب کو تیس روپیہ ماہانہ سواری الاؤنس مستقلاً برائے معائنہ ہائے شہر اور سلسلہ دورہ پانچ میل سے زائد سفر کرنیکی حالت میں بموجب قواعد سفر خرچ اور یومیہ بھتہ یا میلانہ دلائے جانے سے فینانس اتفاق کرچکا ہے لیکن یہ معاملہ اسوقت تک طے نہ ہونے کے باعث اسسٹنٹ ہیلتھ افسر صاحب نہایت بددل ہیں لہذا ان کے الاؤنس وغیرہ کا معاملہ جلد طے ہو جانا مناسب ہے اور حسابات کی ادائی یکم فروری ۱۹۳۸ء سے ہونا چاہیے جس کی رقم بجٹ ہیلتھ ڈپارٹمنٹ کی مد سفر خرچ سے ادا ہوگی اور بجٹ سال حال پر مزید بار نہیں پڑے گا۔

کونسل نے جلسہ منعقدہ ۸ فروری ۱۹۳۹ء میں تجویز کیا کہ اسسٹنٹ ہیلتھ آفیسر صاحب کو یکم مئی ۱۹۳۸ء سے تیس روپیہ ماہانہ سواری الاؤنس برائے معائنہ ہائے شہر اور تاریخ مذکور سے سلسلہ دورہ منضمات پانچ میل سے زائد سفر کرنے پر بموجب قواعد سفر خرچ یومیہ بھتہ وغیرہ دلائے جانے سے کونسل کو اتفاق ہے چونکہ اسسٹنٹ ہیلتھ افسر صاحب کو یکم مئی ۱۹۳۸ء سے اب تک سواری الاؤنس بحساب پچاس روپیہ ماہانہ ملتا رہا ہے لہذا تاریخ مذکور سے بحساب تیس روپیہ ماہانہ جس قدر رقم فاضل پہونچ چکی ہو وہ ان کے حسابات سفر خرچ کی ادائی رقم میں سے منہا کر لی جائے لہذا ترقی خواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری تجویز کونسل شرف نفاذ پائے زیادہ حد ادب۔ دولت اقبال جاوید باد

عرض

ترقیخواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

مورخہ ۱۲ فروری ۱۹۳۹ء

حکم :- ۱۳ فروری ۱۹۳۹ء

بصراحت رپورٹ گریڈ نائب جیلر کی منظوری دیجاتی ہے سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض — جناب عالی — میرساند

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۸ فروری ۱۹۳۹ء میں کاغذات

منظوری گریڈ نائب جیلر پیش ہو کر واضح ہوا کہ
عالیجناب صاحب چیف میڈیکل افسر بہادر سپرنٹنڈنٹ
جیل نے تحریک کی تھی کہ موجودہ نائب جیلر پچاس روپیہ
ماہانہ تنخواہ پا رہا ہے علاوہ نائب جیلر کی خدمات کے
عہدہ صوبیداری کے کل کام کو بھی بدستور
انجام دے رہا ہے صیغہ فوج سے ٹرینڈ کرایا
گیا ہے۔ آئندہ صوبیداری کی جگہ پر کوئی تقرر
نہ ہوگا اور آسامی پینتیس روپیہ ماہانہ تخفیف ہوگی
اس کے علاوہ کارخانہ جیل کا تجربہ بھی نو سال
کا ہے۔ کلرکوں کی نگرانی بھی کرتا ہے۔ لہذا
اس کا گریڈ صہ - عہ - صہ - قابل منظوری ہے
لیکن صیغہ فائنانس نے للعہ - عمعہ - ہ - سہ/
سعہ کے گریڈ سے اتفاق کیا جس سے عالیجناب
صاحب ہوم منسٹر بہادر نے اس شرط
کے ساتھ اتفاق کیا کہ صہ کے بعد کا گریڈ آئندہ
سال حسابی سے دیا جائے بالآخر صیغہ فائنانس
نے تحریر کیا کہ منظوری گریڈ کی کارروائی اسوقت
ہونا مناسب ہے۔ اضافہ گریڈ کی کارروائی
جداگانہ ہونا چاہیے۔ لہذا کونسل نے نائب
جیلر کا گریڈ للعہ - عہ - ہ - سہ - سعہ
منظور کیے جانے سے اتفاق کر لیا۔ بنا بریں ترقیمہ
مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری
گریڈ نائب جیلر شرف نفاذ پائے
زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

ترقیمہ دستخط عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر
مورخہ ۱۲ر فروری ۱۹۳۹ء

حکم:- ۱۳ر فروری ۱۹۳۹ء
حسب راست رپورٹ ترمیم منظور ہے سررشتہ متعلقہ
احکام ضابطہ جاری کرے
دستخط اعلیحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم
اعلیحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعرض   جناب عالی   میرساند
قواعد نادرہ و دفتر اکی گواہان ثبوت و صفائی بمقدمات
چالانی پولیس و استغاثہ" گزٹ مطبوعہ
۱۶ر جنوری ۱۹۳۹ء میں شائع ہوئے ہیں۔ چونکہ
قواعد مذکور کا اجراء اس تاریخ سے ہوگا جبکہ عدالت العالیہ
ہائیکورٹ رامپور کے جدید قواعد نفاذ پذیر ہو جائیں
لہذا عالیجناب صاحب ہوم منسٹر بہادر نے قواعد
مذکور کے قاعدہ (۱) میں فقرہ "تاریخ اشاعت
گزٹ سے نفاذ پذیر رہینگے" کی ترمیم کی تحریک
کی ہے۔ کونسل نے جلسہ منعقدہ ۸ر فروری ۱۹۳۹ء
میں قواعد مذکور کے قاعدہ (۱) میں ترمیم مندرجہ
ذیل سے اتفاق کیا ہے:-
بجائے اس عبارت کے "تاریخ اشاعت گزٹ
سے نفاذ پذیر ہونگے اور انکے" عبارت ہذا
قابل منظوری ہے۔ "اور اس تاریخ سے نفاذ پذیر
ہونگے جس تاریخ کہ ان کے نفاذ کا اعلان منجانب
گورنمنٹ گزٹ ریاست میں شائع ہو اور اعلان کے"
لہذا ترقیمہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے
حکم منظوری ترمیم معروضہ بالا شرف نفاذ پائے
زیادہ حد ادب دولت و اقبال جاوید باد۔

ترقیمہ دستخط عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر
مورخہ ۱۲ر فروری ۱۹۳۹ء

وبکاری۔ ۱۶ر فروری ۳۹ء
...ضداشت منسلکہ ملاحظہ ہوئی۔ اپیل برأت کا ادعا
...ظامی معاملات سے تعلق رکھتا ہے۔ اوسکی
...زت گورنمنٹ کے فرائض میں داخل ہے۔
...التوں سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہے لہذا
...ب استدعائے عالیہ رتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
...دیا جاتا ہے کہ آئندہ اپیل برأت کی اجازت
...م عالیہ رتبت صاحب چیف منسٹر بہادر ہو گی۔

حکم ہوا کہ

...رشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں
...ستخط اعلیحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

...یگار۔ — ۱۶ر فروری ۳۹ء
...ے جشن سالگرہ ہمایوں کے سلسلہ
...یوابہ ایڈیسی یونسپل بورڈ کو ہوا تا کہ پبلک کے
...وقت سلام گرنے کی سہولت مہیا کرنے کے واسطے
...مناسب انتظام کیا جائے گا۔ اس سلسلہ میں
...رتبت صاحب چیف منسٹر بہادر نے ہم سے عرض کیا
...بجے شب کو روشنی برقی کو مدہم کر دیا جاتا
...یکن قوت برقی کو یک لخت کم کرنے سے
...مشنری پر برا اثر پڑنے کا خطرہ ہے اسلئے
...یقہ مسدود کر دیا گیا ہے اور عالیہ رتبت
...صاحب چیف منسٹر بہادر کو حکم دیدیا ہے کہ
...الکٹرک ہوٹر کی خریداری کا جلد از جلد
...م کیا جائے جسکی آواز سے تمام شہر میں
...ن کی اطلاع ہو سکے تا وقتیکہ یہ ہوٹر نصب
...رضی طور پر دن کے ٹھیک بارہ بجے

توپ خانہ سے توپ سر کیجائے۔ ہوٹر کے
نصب ہونے پر توپ سر نہ ہو گی۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ
جاری ہوں
دستخط اعلیحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم۔ ۱۶ر فروری ۳۹ء

جراعت رپورٹ۔ ترمیمات کی منظوری دیجاتی ہے
سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں
دستخط اعلیحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم وملکہم
اعلیحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

برعرض　　جناب عالی　　بیرسانٹ

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۳۰ر فروری ۳۹ء
میں عالیہ رتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر کی تجویز پر یہ
تفصیل پیش ہوئی کہ ہائی اسکول کی جدید گریڈ
اسکیم ۱۷ر اکتوبر ۱۹۳۶ء کو منظور ہوئی ہے۔ جسمیں
طے ہوا ہے کہ ٹرینڈ گریجویٹس جو ایل ٹی یا
بی ٹی ہوں اور دیگر ٹرینڈ اساتذہ جنکو ٹرینڈ
گریجویٹس کا گریڈ دیا جائے انکی مجموعی تعداد
کسی وقت گیارہ سے متجاوز نہ ہو گی جبوقت
یہ اسکیم منظور ہوئی ہے اس وقت اسکول میں
۴۴۷ طلبہ اور ۹ سیکشن تھے۔ لیکن ۳۸-۳۷ء
میں بوجہ زیادتی طلبہ ایک سیکشن ایزاد کرنا
پڑا۔ اور سال ۳۹-۱۹۳۸ء میں بوجہ کثرت داخلہ
۱۲ سیکشن کئے گئے ۳۶ء میں کل اساتذہ کی

تعداد مع ہیڈ ماسٹر و مولوی و پنڈت (۳۰) تھی اور ہیڈ ماسٹر و مولوی و پنڈت کے علاوہ دیگر مضامین پڑھانے کے لئے اساتذہ کی تعداد (۲۱) تھی اب جو سیکشن ہو جانے پر علاوہ ہیڈ ماسٹر کے (۳۳) اساتذہ ہیں۔ لہذا مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ٹرینڈ گریجویٹس کی تعداد بھی بوجہ اضافہ تعداد اساتذہ بجائے ۱۱ کے ۱۴ مقرر فرمائی جائے

۱۔ اس سلسلہ میں اسکیم مذکور کی اس عبارت کی بجائے "ٹرینڈ گریجویٹ جو ایل ٹی یا بی ٹی ہوں اور دیگر ٹرینڈ اساتذہ جنکو ایل ٹی یا بی ٹی کا گریڈ دیا جائے ان کی مجموعی تعداد کسی وقت گیارہ سے متجاوز نہ ہوگی" عبارت مندرجہ ذیل قابل ترمیم و منظوری ہے۔

"ٹرینڈ گریجویٹ جو ایل ٹی یا بی ٹی ہوں اور دیگر ٹرینڈ اساتذہ جن کو ایل ٹی یا بی ٹی کا گریڈ دیا جائے ان کی مجموعی تعداد اس وقت چودہ رہے گی۔ آئندہ حسب ضرورت بمنظوری اجلاس ہمایوں تعداد میں ترمیم ہو سکے گی"

۲۔ نیز بسلسلہ گریڈ اساتذہ سی ٹی عالیجناب حضور منسٹر بہادر نے تجویز کی ہے کہ اساتذہ سی ٹی کو ٹرینڈ گریجویٹس کا گریڈ بشرائط ذیل دیا جانا منظور فرمایا جائے۔

۱۔ مدت ملازمت تعلیمی ۶ سال یا اس سے زائد ہو۔
۲۔ منظور شدہ تعداد ٹرینڈ گریجویٹ میں جگہ خالی ہو
۳۔ افسر متعلقہ کی نظر میں کارکردگی قابل اطمینان ہو۔

اس سلسلہ میں گریڈ اسکیم کی عبارت میں حسب ذیل ترمیم ہوگی۔

گریڈ اسکیم کی اصل عبارت یہ ہے "اگر کوئی ایف اے سی ٹی دوران ملازمت میں بی اے کا امتحان پاس کرے گا تو ریاست ہذا میں ملازمت کے چھ سال پورے کر لینے کے بعد بشرط خلوئے جگہ ٹرینڈ گریجویٹ کا گریڈ پانے کا مستحق ہوگا کوئی بی اے سی ٹی جس کا جدید تقرر ہوگا ابتدا ہی وہی گریڈ پائے گا جو ایف اے سی ٹیز کے لئے تجویز کیا گیا ہے۔ لیکن ریاست ہذا میں ملازمت کے چھ سال پورے کر لینے کے بعد بشرط خلوئے جگہ ٹرینڈ گریجویٹ کا گریڈ پائے گا۔

اسکول اسٹاف کے موجودہ بی اے سی ٹی جو اپنی ملازمت کے چھ سال پورے کر چکے ہیں وہ بھی بشرط خلوئے اسامی ٹرینڈ گریجویٹ کا گریڈ پائیں گے"

عبارت مذکورہ بالا میں جس جگہ "چھ" سال کے الفاظ ہیں وہاں "آٹھ" سال کی ترمیم ہوگی۔ اور الفاظ "بشرط خلوئے جگہ" کے بعد الفاظ "و حسن کارکردگی" ایزاد ہونگے

میڈ فائنانس کو ترمیمات مذکورہ بالا سے اتفاق ہے۔

کونسل نے بھی ترمیمات مصرحہ بالا کی منظوری سے اتفاق کر لیا ہے لہذا ترقیخواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری ترمیمات شرف نفاذ پائے۔

زیادہ حد ادب دولت و اقبال جاوید باد

عرضی

ترقیخواہ دستخط عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر

مورخہ ۱۲ فروری ۱۹۴۳ء

آرڈرزان کونسل رامپور اسٹیٹ

آرڈران کونسل رامپور سٹیٹ۔ ۱۲ فروری ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسۂ منعقدہ ۹ فروری ۱۹۳۹ء میں۔ مسودۂ قانون تحفظ رازہائے سرکاری ۱۹۳۹ء مرتبہ عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر پیش ہوکر طے پایا کہ:۔

کونسل کو مسودۂ قانون مذکور کمیٹی واضع قوانین میں پیش کئے جانے سے اتفاق ہے۔

حکم ہوا کہ

آرڈر ہوا کہ مسودۂ قانون مذکور بغرض حصول رائے عامہ درج گزٹ کئے جانے کے لئے صاحب سکریٹری بہادر کمیٹی واضع قوانین کی خدمت میں مرسل ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

نوٹ۔ قانون مذکور گزٹ کے آخر میں شامل ہے۔

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ ۱۔ ۱۲ فروری ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسۂ منعقدہ ۹ فروری ۱۹۳۹ء میں کاغذات بابت منظوری تقرر محمد اسمٰعیل خاں سابق منعم بشاہرہ پچیس روپیہ بعہدہ اسسٹنٹ کلرک باورچیخانہ انگریزی عام پیش ہوکر واضح ہوا کہ باورچیخانہ انگریزی عام میں موجودہ اسسٹنٹ کلرک بیس روپیہ ماہانہ پاتا ہے بجٹ میں اسسٹنٹ کلرک کیلئے پچیس روپیہ ماہانہ منظور ہوچکے ہیں۔ لیکن شرط یہ ہے کہ اوس پوسٹ کے تقرر کے بعد انگریزی دان اسسٹنٹ کلرک پچیس روپیہ ماہانہ کا رکھا جائے گا اور موجودہ اسسٹنٹ کلرک علیحدہ کردیا جائیگا اب صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر نے تجویز کی ہے کہ محمد اسمٰعیل خاں سابق منعم کو بشاہرہ پچیس روپیہ آسامی مذکور پر مقرر فرمایا جائے۔ کیونکہ نامبردہ کو باورچیخانہ کے کام کا خاص تجربہ ہے۔ اور امید ہے کہ اوس کے تقرر سے حسابات اور ریکارڈ کی حالت درست ہوجائیگی اور کار تحریر کے علاوہ نگراں باورچیخانہ کو انتظامی معاملات میں بھی مدد دے سکے گا وہ اگرچہ انگریزی دان نہیں ہے لیکن بظاہر اس کوئی ہرج نہیں ہے۔ موجودہ اسسٹنٹ کلرک جس کو باورچیخانہ کے کام کا خاص تجربہ نہیں ہے علیحدہ کردیا جائے گا۔

چیف فائنانس منسٹر نے محمد اسمٰعیل کے پچیس روپیہ ماہانہ پر تقرر سے اس شرط کے ساتھ

اتفاق کیا ہے کہ نامبردہ کے انگریزی داں نہ ہونے
کی وجہ سے کام میں کوئی دقت نہ ہو۔

طے پایا کہ :-

باورچیخانہ انگریزی خاص کے موجودہ اسسٹنٹ
کلرک نامبردہ دار پندرہ روپیہ ماہوار کر علیحدہ کیا جاتا
اور محمد اسمٰعیل خاں سابق منصرم کورٹ ہرد ... روپیہ بعہدہ
اسسٹنٹ کلرک بشرط مجوزہ فائنانس مقرر کیا جاتا منظور ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ
جاری ہوں - ایک نقل درج گزٹ ہو -

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈر ان کونسل رامپور اسٹیٹ ۱- ۱۶ فروری ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۳ فروری ۱۹۳۹ء
میں کاغذات منظوری اضافہ گریڈ دس روپیہ ماہانہ
ڈاکٹر ایس بی - واحدی صاحب اسسٹنٹ سرجن
مورخہ ۱۰ جنوری ۱۹۳۹ء پیش ہوئے - صیغہ فائنانس
کو اضافہ گریڈ سے اتفاق ہے

طے پایا کہ :-

حسب اتفاق فائنانس ڈاکٹر ایس بی - واحدی
صاحب اسسٹنٹ سرجن کی موجودہ تنخواہ میں
۱۰ جنوری ۱۹۳۹ء سے دس روپیہ ماہانہ اضافہ
گریڈ کی منظوری دیجاتی ہے -

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

مسودہ

قانون تحفظ رازہائے سرکاری۔

بغرض رائے عامہ

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

قانون تحفظ رازہائے سرکاری

ہرگاہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ قانون بنا بر انسداد افشار دستاویزات و اطلاعات سرکاری المعروف بہ قانون رازداری سنہ ۱۹۲۳ء کو منسوخ کرکے ایک نیا قانون بابت تحفظ رازہائے سرکاری کو وضع کیا جائے لہذا حسب ذیل قانون نافذ کیا جاتا ہے۔

تنسیخ قانون راز داری | دفعہ ۱۔ قانون "بنا بر انسداد افشار دستاویزات و اطلاعات سرکاری المعروف بہ قانون رازداری سنہ ۱۹۲۳ء" منسوخ کیا جاتا ہے۔

مختصر نام | دفعہ ۲۔ (الف) یہ قانون "قانون تحفظ رازہائے سرکاری" کے نام سے موسوم ہوگا

حدود و تاریخ نفاذ | (ب) اس قانون کا نفاذ تاریخ اشاعت گزٹ سرکاری سے تمام حدود ریاست رامپور میں ہوگا۔

تعریفات | دفعہ ۳۔ تاوقتیکہ ربط یا سیاق عبارت سے تخالف نہو۔ رازہائے سرکاری میں مندرجہ ذیل مدات شامل ہیں۔

(الف)۔ (۱) روداد اسٹیٹ کونسل تاوقتیکہ وہ گزٹ سرکاری ریاست رامپور میں شائع نہولے

(۲) گورنمنٹ مراسلات اور محکمہ جاتی رپورٹیں و مراسلت۔

(۳) بجٹ تاوقتیکہ وہ گزٹ سرکاری ریاست رامپور میں شائع نہوں۔

(۴) احکامات و ہدایات حضور پُرنور والی ریاست رامپور دام اقبالہم وملکہم تاوقتیکہ وہ گزٹ سرکاری ریاست رامپور میں شائع نہوں۔

(۵) کوئی دیگر مد جسکو گورنمنٹ رامپور بذریعہ نوٹیفکیشن گزٹ سرکاری ریاست رامپور میں اس قانون کی غرض کے لئے "راز سرکاری" قرار دے۔

(ب) الفاظ "افشار کرنا" یا "حاصل کرنا" میں کسی راز کو کلیتہً یا جزءً افشار کرنا یا حاصل کرنا شامل ہے۔ خواہ وہ کسی راز کا اصلی مضمون۔ نمونہ۔ خاکہ۔ مسودہ۔ اطلاع۔ دستاویز۔ نوٹ۔ یا اُسکا صرف خلاصہ نوعیت یا اثر افشار کرنا یا حاصل کرنا ہو۔

افشار راز سرکاری | دفعہ ۴۔ ہر وہ شخص جو رازہائے سرکاری کا افشار ایسے شخص پر کرے جو اس اطلاع کے پانے کا مجاز نہ ہو تو ایسا شخص مجرم قرار دیے جانے کی صورت میں اس سزا کا مستوجب ہوگا۔ جو ایک سال قید محض تک یا مبلغ دوسو روپیہ جرمانہ تک یا دونوں قسم کی ہوسکتی ہے۔

حصول راز سرکاری | دفعہ ۵۔ ہر وہ شخص جو کسی رازہائے سرکاری کی اطلاع پانے کا مجاز نہ ہو

اور وہ اُن کو حاصل کرنے کی ناجائز کوشش کرے تو ایسا شخص مجرم قرار دیئے جانے کی صورت میں اس سزا کا مستوجب ہوگا۔ جو چھ ماہ قید محض تک یا مبلغ دو سو روپیہ جرمانہ تک یا دونوں قسم کی ہوسکتی ہو

وارنٹ تلاشی | **دفعہ ۳** - اگر جیف مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ درجہ اول کسی حلفیہ اطلاع سے مطمئن ہوجائے کہ اس امر کے شبہ کے معقول وجوہات موجود ہیں کہ قانون ہذا کے تحت کسی جرم کا ارتکاب ہوچکا ہے۔ یا ہونیوالا ہے تو وہ کسی پولیس افسر کو (جو عہدہ میں سب انسپکٹر انچارج تھانہ سے کم نہ ہو۔) وارنٹ تلاشی اس بات کا مجاز کرتے ہوئے عطا کرسکتا ہے کہ وہ کسی وقت کسی عمارت میں یا کسی موقع پر جسکی صراحت وارنٹ میں ہو داخل ہوسکتا ہے اور اگر ضرورت ہو تو جبراً داخل ہوسکتا ہے۔ اور اسں عمارت میں یا موقع پر تلاشی لے سکتا ہے۔ اور جو شخص اُسمیں موجود ہو اوسکی بھی تلاشی لے سکتا ہے۔ اور کوئی مضمون، نمونہ، خاکہ، مسودہ، اطلاع، دستاویز، یا نوٹ یا اس قسم کی کوئی اور چیز یا کوئی اور چیز جو زیر قانون ہذا اس جرم کی شہادت ہو اپنے قبضہ میں کرسکتا ہے جس کا ارتکاب ہوچکا ہو۔ یا ہونیوالا ہو۔ اور جسکو وہ اسں عمارت میں یا موقع پر یا کسی شخص کے پاس پائے۔ اور جس کے متعلق معقول وجوہات شبہ کے لئے ہوں کہ اس قانون کے تحت کسی جرم کا ارتکاب ہوا ہے یا ہونے والا ہے۔

ضمانت و دست اندازی پولیس | **دفعہ ۴** - دفعات ۳ و ۴ کے تحت تمام جرائم قابل ضمانت ہونگے اور یہ تمام جرائم ناقابل دست اندازی پولیس ہوں گے۔ البتہ جیف مجسٹریٹ کسی خاص جرم کو قابل دست اندازی پولیس قرار دیسکتا ہے

اختیار سماعت گرفتاری و تلاشی | **دفعہ ۵** - (الف) کوئی عدالت جو مجسٹریٹ درجہ اول سے کم ہو کسی جرم زیر قانون ہذا کی سماعت کرنے کی مجاز نہ ہوگی۔

(ب) کوئی عدالت کسی جرم زیر قانون ہذا کو اسوقت تک مسموع نہ کرے گی۔ جبتک کہ عالیجناب صاحب جیف منسٹر بہادر کی تحریری اجازت سے استغاثہ ملزم کے خلاف دائر نہ ہوا ہو۔

لیکن شرط یہ ہو کہ ایسا شخص جسپر ایسے جرم کا الزام لگایا گیا ہو۔ بغیر ایسے استغاثہ کے گرفتار کیا جاسکتا ہے۔ یا اسکی گرفتاری کا وارنٹ جاری ہوسکتا ہو۔ اور تعمیل ہوسکتا ہے۔ اور کوئی ایسا شخص نگرانی میں رکھا جاسکتا ہے یا ضمانت پر رہا کیا جاسکتا ہے۔ اور مزید شرط یہ ہے کہ بغرض دفعہ ۵ قانون ہذا جیف مجسٹریٹ یا کوئی دیگر مجسٹریٹ درجہ اول بغیر ایسے استغاثہ کے وارنٹ تلاشی جاری کرسکتے ہیں۔

لیکن اس کے علاوہ اور کوئی کارروائی خلاف ملزم بغیر استغاثہ کے عمل میں نہیں آسکتی۔

کمپنی یا کارپوریشن | دفعہ ۹۔ جبکہ وہ شخص جو زیر قانون ہذا کسی جرم کا مجرم ہے۔ کوئی کمپنی یا کارپوریشن ہے تو ہر وہ ڈائرکٹر یا افسر اس کمپنی یا کارپوریشن کا جس کے علم و رضامندی سے ایسا جرم وقوع پذیر ہوا ایسے جرم کا مجرم قرار پائے گا۔

بند کمرے میں سماعت کا اختیار | دفعہ ۱۰۔ ان اختیارات سے علاوہ جو کسی عدالت کو کسی کارروائی کے دوران پبلک کو کمرہ عدالت سے باہر کر دینے کے حاصل ہوں۔ ہر عدالت کو جس کے روبرو کسی شخص کے خلاف قانون ہذا کے تحت کسی جرم کی کوئی کارروائی یا سماعت چل رہی ہو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ ثبوت کے یہ درخواست کرنے پر کہ دوران کارروائی یا سماعت میں مذکورہ کسی شہادت کی اشاعت جو پیش کی جانیوالی ہو یا کسی بیان کی اشاعت جو ہونیوالا ہو مفاد سرکاری کے خلاف ہوگی۔ اور اس بنا پر پبلک میں سے کسی شخص یا جماعت یا عامہ پبلک کو کمرہ عدالت کے باہر کر دیا جائے عدالت کو بموجب درخواست حکم دینے کا اختیار حاصل ہوگا۔ مگر ہر صورت میں حکم سزا کھلی ہوئی عدالت میں سنایا جائے گا۔